سوال

میں اپنی بیوی کے ساتھ اپنے گھر والوں سے بالکل علیحدہ گھر میں رہتے ہیں، کیونکہ بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوگئی تھیں، میں نے بیوی سے وعدہ کیا تھا کہ اسے نہیں چھوڑوں گا، لیکن کچھ عرصہ بعد میرے والد صاحب نے مجھے اپنے ساتھ آکر اپنے گھر میں رہنے کا کہا، لیکن میری بیوی نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں؟ آیا میں والد صاحب کی بات مان کر وعدہ توڑ دوں، اور کیا میں اس فرمان باری تعالی کے تحت آتا ہوں: اور تم اپنے وعدے پورے کرو، یقینا وعدوں کے بارہ میں سوال ہوگا الاسراء (34).

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

بلاشک وشبہ والد کا اپنے بیٹے پر بہت عظیم حق ہے، جب آپ کی بیوی اپنے سسر کے گھر میں نہیں رہنا چاہتی تو آپ اس پر اپنے والد کے گھر میں رہنے کو لازم نہیں کر سکتے، آپ اس سلسلہ میں اپنے والد کو مطمئن اور راضی کر سکتے ہیں، اور بیوی کو علیحدہ اور مستقل گھر بنا کر دیں، اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے والد کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی کرتے رہیں، اور حسب استطاعت والد کو راضی رکھنے کی کوشش کریں

رہا مسئلہ طلاق کا تو اگر اس کی ضرورت پیش آئے یہ مباح ہے، اور آپ اس صورت میں اپنی قسم کا کفارہ دیں اور اللہ تعالی کے فرمان کی مخالفت مت کریں:

اپنے وعدوں کو پورا کرو، یقینا وعدہ کے بارہ میں سوال ہوگا الاسراء (34).

کیونکہ اس عہد سے وہ عہد مراد ہے جو کسی حلال کو حرام نہ کرتا ہو" انتہی

فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان

الاسلام سوال وجواب